کتاب الحج





بسم اللہ الرحمن الرحیم

لِلنَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا جان تو کہ حج تمام عمر مین ایکبار فرض
وسکا کا فرہے۔ یعنی ہر آزاد مسلمان مکلف تندرست آنکھ والے پر جب اُسکے واسطے توشہ
ہو فاضل ضروری خرچ اور عیال کے نفقہ سے لوٹنے تک اور راہ کی بھی امن ہووے
عورت کو محرم یا خاوند کا سات ہونا ضرور ہے جسوقت قدرت ہو فی الفور فرض
فرض حج کے تین ہین۔ احرام باندھنا۔ اور عرفات مین ٹھہرنا۔ اور طواف زیارت کرنا
پانچ ہین۔ مزدلفہ مین ٹھیرنا۔ اور صفا و مروہ کے بیچ مین دوڑنا۔ اور کنکریان پھینکنا۔ اور
ت کرنا۔ اور سر منڈوانا۔ حج کے مہینے شوال اور ذیقعدہ اور دس دن ذیحجہ کے ہین اُنکی
باندھنا مکروہ ہے۔ عمرہ سنت ہے اور عمرہ طواف کعبہ اور سعی یعنی دوڑنے صفا اور
ہین اور اوسمین وقوف عرفات نہین یعنی عرفات مین ٹھیرنا نہین ہے عمرہ تمام سال درست
کے دن اور اوسکے بعد چار دن مکروہ ہے یعنی نوین تاریخ سے تیرھوین تاریخ تک ذیحجہ کے

اور میقات یعنی احرام باندھنے کے مقام مکہ معظمہ کے رہنے والیکا حرم ہے حج کے لئے اور حل ہے
عمرہ کے لئے اور حل سوا حرم کے دوسری زمین کو کہتے ہین اور مدینہ منورہ کے رہنے والیکا ذوالحلیفہ اور عراقی
ذات عرق اور شامی کا جحفہ اور نجدی کا قرن اور یمنی یلملم اہل ہند بہی یہین سے احرام باندھتے ہین ان مقامات
آگے بڑھنا بغیر احرام کے جسکا قصد مکہ معظمہ کو جانیکا ہے حرام ہے۔ پس جو ارادہ کرے احرام کا غسل کرے
یا وضو کرے اور ایک ازار اور چادر پاک پہنے اور خوشبو لگاوے اور ایک دوگانہ نفل پڑہے پھر قصد حج کر
تو یہہ نیت کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ۔ پہر لبیک کہے خصوصاً
چہہ مقام مین۔ یعنی بعد نماز کے۔ اور جب سامنے آوے مرد کے سواری کی۔ اور جب چڑہے بلندی۔ اور جب
اوترے اوتار مین۔ اور جب باہم ملاقات کرین۔ اور صبح کیوقت۔ اور وہ یہہ الفاظ ہین۔ لَبَّیْكَ
اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ
بعد اسکے محرم ترک جماع اور کلام فحش کرے اور عورت کے سامنے ذکر جماع نکرے اور فسوق یعنی گناہ
بچے اور جنگ و جدال سے پرہیز کرے۔ اور نہ خشکی کا شکار کرے اور نہ کراوے۔ اور پرہیز کرے خوشبو
لگانے اور ناخن کاٹنے اور منہ اور سر ڈھانپنے سے۔ اور خطمی کے ساتھ ڈاڑہی یا سر دہونے سے
ڈاڑہی مونچہ کترنے اور سر منڈانے سے۔ اور بال بدن کے مونڈھنے سے اور کرتا پہنے اور سراویل
اور قبا اور عمامہ اور ٹوپی اور موزون کے پہنے سے۔ اور احرام خوشبودار رنگ مین رنگا ہوا
باندھنے سے مگر بعد زایل ہونے خوشبو کے۔ اور حمام مین جانا اور سایہ لینا گہر سے اور محمل جایز

بھیانی باندھنا کر سے جائز ہی۔ جب داخل ہووے مکہ معظمہ مین پہلے جاوے مسجد حرام مین اور
جب دیکھے خانہ کعبہ کو تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تہلیل یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
تشریف لیجاتے تھے خانہ کعبہ کے پاس یہ پڑھتے تھے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَیْتِ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ
مِنْ ضِیْقِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ اور اوٹھاتے تھے دونون ہاتھ اور حاجی اسوقت یہہ دعا
مانگے اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ پھر سامنے جاوے حجر اسود کے اور تکبیر کہے اور تہلیل کہے اور اوٹھاوے
دونون ہاتھ مانند نماز کے اور چوم لیوے اوسکو منہ لگاکے اگر ہو سکے بغیر ایذا کسی کی اور اگر نہو سکے تو
ہاتھ وغیرہ لگاکے چوم لیوے ورنہ سامنے اوسکے جاوے اور تکبیر اور تہلیل کہے اور تعریف کرے اللہ تعالی کی اور
درود پڑھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور طواف کرے خانہ کعبہ کا طواف قدوم اور سنت ہے یہہ طواف واسطے
آفاقی کے یعنی اوسکو جو مکی نہو پھر اضطباع کئے ہوئے یعنی چادر کو داہنی بغل کے نیچے کرکے دونون کنارے اوسکے
بائین کندھے پر ڈالے ہوئے اپنی داہنی طرف کو چلے اور طواف کو حجر اسود سے شروع کرے اور طواف مین حطیم کو شامل کرے اور
سات پھیرے اسی طرح کرے۔ اور پہلے تین پھیرو مین رمل کرے یعنی دونون کندھے ہلاتا ہوا اکڑتے ہوئے جلدی جلدی چلے
اور حجر اسود پر گذرے بوسہ دے اسیطرح ہر پھیرے مین اور بوسہ لیوے رکن یمانی کو کہ مستحب ہے پھر ختم کرے سات
پھیرے یعنے حجر اسود کے پھر پڑھے دو رکعت اور یہہ دو رکعتین پڑھنا واجب ہے بعد ہفت شوط یعنی سات پھیرے کے مقام
ابراہیم مین یا جہان میسر ہو پھر لوٹ آوے اور چومے حجر اسود کو اور نکلے اور چڑھے صفا پہاڑی پر اور منہ کرے
طرف خانہ کعبہ کے اور تکبیر اور تہلیل کہے اور درود بھیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اوٹھاوے

دونوں ہات اور دعا مانگے جو جی چاہے اور کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ
حِزْبَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ پھر دعا کرے درمیان اسکے اور کہے مانند اسکے تین
اور اتنی بار پڑھ کر کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
الْكَافِرُوْنَ اور اوٹھاوے دونوں ہاتھ واسطے دعا کے اور درود بھیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
پر پھر دعا مانگے اور جب وہاں سے اترے کہے اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِيْ بِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَتَوَفَّنِيْ
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَعِذْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر چلے
طرف مروہ پہاڑ کے دوڑتا ہوا درمیان دو میلوں سبز اور سرخ کے اور درمیان اسکے کہے
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اور چڑھجاوے اوسپر اور کرے
جیسا کیا تھا صفا پر اوسی طرح کرے سات بار شروع کرے صفا سے اور ختم کرے مروہ پر اور ایک پھیرا صفا سے
مروہ تک کا ہوتا ہے پھر مروہ سے صفا تک دوسرا پھیرا تو شروع کرے دوڑنے کو صفا سے اور ختم کرے اوسکو ساتوین بار
مین مروہ پر۔ پھر حاجی مقیم رہے مکہ مین اور احرام باندھے رہے اور طواف کرے خانہ کعبہ کا نفل جتنا چاہے اور خطبہ پڑھے
امام مکہ مین ساتوین تاریخ اور سکھاوے اوسمین طریقہ حج کا یعنی منی کا جانا اور عرفات کا ٹھہرنا وغیرہ۔ اور
دوسرا خطبہ نوین تاریخ عرفات مین۔ اور تیسرا خطبہ گیارہوین تاریخ منی مین جانکہ ہر خطبہ مین ایک دن کا فاصلہ
پھر نکلے صبح کیوقت دن ترویہ کے یعنی آٹھوین تاریخ ذی الحجہ کے منا کی طرف اور ٹھہرے وہان و نو عرفہ

یعنی نوین ذیحجہ کی فجر تک اور یہ پانچ نمازین منی مین پڑھے آٹھوین ذیحجہ کی ظہر عصر مغرب عشا فجر نوین ذیحجہ کی پھر وہان سے عرفات کو جاوے اور عرفات مین جہان چاہے ٹھہرے مگر بطن عرنہ مین نہ ٹھہرے اور جب زوال ہو آفتاب کا خطبہ پڑھے امام دو خطبے مانند جمعہ کے اور سکھاوے اوسمین طریقے حج کے مثلا وقوف عرفات اور مزدلفہ اور رمی جمار اور نحر اور حلق اور طواف زیارۃ اور پڑھائے اونکے ساتھ ظہر اور عصر کو وقت ظہر مین ساتھ ایک اذان اور دو اقامتونکے اور شرط ہے اسکے واسطے کہ امام ہو اور احرام سے ہو دونون نمازونمین تو نہین جایز ہوگی عصر اوسکے ساتھ ایسی امام کے جسنے نہین پڑھی ظہر ساتھ جماعت کے اور جسنے احرام نہین باندھا اور جس شخص نے کہ ظہر کی نماز جماعت سے پڑھی اور پھر احرام باندھا تو نہین جایز ہے عصر اسکو پڑھنا ساتھ امام کے مگر وقت عصر مین اور ظہر جایز ہے کیونکہ ظہر تو اپنی وقت مین ہے اور عصر نہین جایز ہے وقت ظہر مین مگر ساتھ شرط جماعت کے ظہر اور عصر مین اور ہونے احرام کے دونون نمازون کے وقت مین۔ پھر جاوے طرف موقف کے اور غسل کرنا اوس روز سنت ہے اور کھڑا ہو امام اونٹ پر قریب جبل رحمت کے منہ قبلہ کیطرف کرکے اور دعا مانگے خوب کوشش اور عجز و زاری سے اور سکھائی طریقے حج کا اور لوگ کھڑے ہووین پیچھے امام کے نزدیک اور منہ سب کا قبلہ کیطرف ہووے اور امام کے کلام کو سنین اور لبیک اس مقام پر دمبدم کہے اور جب غروب ہو جاوے آفتاب دوڑ نے کے آوے مزدلفہ مین اور جہان چاہے وقوف کرے مگر وادی محسر مین نہ ٹھہرے۔

بعنوان خاص بلکہ جاکر بھی ایسا ہی کرے اور مستحب ہے کہ بعد زیارت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بقیع مین جاوے اور کہے السلام علیکم دار قوم مؤمنین وانا انشاء اللہ بکم لاحقون اللہم اغفر لاہل بقیع الغرقد اللہم اغفر لنا ولہم

اور زیارت کرے قبور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور قبر حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک قبر اہل بیت کی ہے کہ امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام زین العابدین اور امام محمد باقر اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی روایت ہے اور اسمین مدفون ہین

اور اوترے نزدیک جبل قزح کے اور پڑھے مغرب اور عشا کو ساتھ اذان اور اقامت کے
وقت مین عشا کے نماز مغرب کو بھی پڑھے اور یہہ دو نماز اس مقام مین جمع کرے - اور
جس نے مغرب کی نماز راستہ مین پڑھ لی یا عرفات مین پڑھ لے اعادہ کرے جبتک فجر نہ طلوع
ہووے اور بعد طلوع فجر کے اعادہ نکرے - اور پڑھے دسوین تاریخ صبح کی نماز تاریکی مین پھر وقوف کرے
اور دعا مانگے اور تکبیر وتہلیل کہے اور توحید بیان کرے آفتاب طلوع ہونے تک اور یہہ وقوف یہان ہمارے
واجب ہے اور رکن حج کا نہین - اور جب فجر روشن ہو جاوے آوے منا مین اور رمی کرے جمرہ عقبہ کی وادی کے بطن
سے سات بار اونگلیون سے اور تکبیر کہے ساتھ ہر کنکر کے اور جس مقام سے چاہے کنکریان اوٹھالے
مگر نزدیک جمرہ کے - جاننا کہ منی ایک بستی ہے اطراف مکہ مین اور جمرہ کے معنی چھوٹا سنگریزہ اور
عقبہ تنگ گھاٹی کو جو پہاڑ و نمین ہوتی ہے کہتے ہین - پس کنکری انگوٹھے اور کلمہ کی اونگلی سے
پھینکنا چاہئے اور اسیقدر پھینکے کہ کنکری پانچ گز تک جاوے اور اگر کنکری کو پھینکا اور وہ
گر پڑی قریب جمرہ کے کافی ہے اور اگر وہان سے دور جا پڑی نہین جایز ہے - اور موقوف
کرے لبیک کو جب اول کنکری رمی کرے پھر ذبح کرے اگر چاہے پھر قصر کرے اور
حلق افضل ہے یعنی سر منڈوانا - اور اب حلال ہوین اسکے واسطے سب چیزین مگر عورتین -
پھر طواف کرے زیارت کا کسی دن مین ایام نحر کے اور وہ تین دن ہین دسوین گیارہوین بارہوین
ذیحجہ کی سات بار بغیر رمل و سعی - جاننا کہ اول وقت طواف زیارت کا بعد طلوع فجر کے ہے

والعافیة فی الدنیا والآخرة وتوفنا مسلمین والحقنا بالصالحین ... برحمتک یا ارحم الراحمین

دن نحر کے اور اوسی دن یہ طواف کرنا افضل ہے اور حلال ہین اب اسکے واسطے عورتین
بھی پہر آئے منی مین اور جب دوسرا دن نحر کا ہو تو بعد زوال آفتاب کے رمی کرے تین جمرونکی شروع کرے
اس جمرہ سے جو نزدیک ہے مسجد خیف کے پہر جو اس سے نزدیک ہے پہر جمرۃ العقبہ پر سات سات بار اور تکبیر کہے ساتہ ہر
کنکری کے اور وقوف کرے بعد پہلی رمی کے اور دوسری رمی کے بعد تیسری رمی کے اور نہ بعد رمی دن نحر کے
اور دعا مانگے پہر دوسرے دن ایسا ہی کرے پہر بعد اوسکے ایسا ہی کرے اگر ٹھہرے منی مین اور ٹھہرنا
اچھا ہے اور اگر پہلے کیا رمی کو چوتھے دن زوال پر جائز ہے اور درست ہے اسکو وہان سے چلا جانا قبل
فجر ہونے چوتھے دن کے نہ بعد طلوع فجر کے اور اگر ٹھہرا طلوع فجر تک تو واجب ہو گیا اوسپر رمی کرنا
اور جائز ہے رمی کرنا سوار ہو کے اور رمی جمرہ اولی کی جو مسجد خیف کے پاس ہے اور جمرۃ الوسطی کی جو
اوسکے بعد ہے بغیر سواری کے کرنا افضل ہے اور جمرہ عقبہ کی سوار ہو کر افضل ہے اور جب آوے
مکہ کو اوترے محصب مین کہ وہ ایک موضع ہے درمیان مکہ اور منا کے پہر طواف کرے طواف صدر
سات پہیرے بغیر رمل اور سعی کے اور یہہ طواف واجب ہے مگر اہل مکہ پر کہ وہ رخصت نہین ہوتی۔
جاننا ہے عورت اگر حائضہ اور نفاس والی ہووے سب کام حج کے کرے سوا طواف کے۔ اور عورت بہی
کاموں مین مثل مرد کے ہے لیکن وہ نکھولے سر اپنا بلکہ کہولے منہ اپنا اور اگر منہ پر کوئی کپڑا ڈال لیوے اور منہ
سے جدا رہے تو درست ہے اور لبیک بہی جہر سے نکرے اور نہ رمل کرے اور نہ دوڑے درمیان دو میلوں کے اور نہ
حلق کرے بلکہ قصر کرے اور پہنے سیئے ہوئے کپڑے کو اور نہ قریب ہو حجر اسود کے ازدحام مین پہر پیوے پانی زمزم کا اور کہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی پر نہایت غم کرتا ہوا ... اور دعای صحت اور عافیت اور مغفرت ...

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ... بعد زمزم کے ... پانی زمزم کا ... صلی اللہ علیہ وسلم ...

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ۔ پھر

چوکٹ کو اور رکھے سر اپنا اور سینہ اپنا ملتزم پر اور ملتزم درمیان حجر اسود اور دروازے کے پردہ کعبہ کا ہات مین پکڑ کر روتا ہوا دعا مانگے نہایت عجز و زاری سے اور وہان سے حسرت کرتا روتا ہوا کعبہ کی مفارقت اور جدائی مین اولٹی پاؤن لوٹے یعنی پشت ادھر نہ کرے۔ جاننا خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے رسالہ حج مین بیچ مکہ معظمہ کے پندرہ جگہ دعا بہت قبول ہے لکھی ہین۔ وقت طواف کے۔ اور نزدیک ملتزم کے۔ اور نیچے میزاب رحمت کے اور خانہ کعبہ اور نزدیک زمزم شریف کے۔ اور پیچھے مقام ابراہیم کے۔ اور صفا اور مروہ پر۔ اور سعی اور عرفات مین۔ اور مزدلفہ مین اور منی مین۔ اور وقت جمرات کے۔ اور بقول بعض وقت دیکھنے خانہ کعبہ کے۔ اور حطیم مین۔ اور مستحب ہے کہ جاوے اندر خانہ کعبہ کے جاننا قران افراد حج مفرد اور تمتع سے حج مفرد اوسکو کہتے ہین کہ تنہا کرنا حج کا اسطرح پر کہ اوس سال مین عمرے یا بعد ایام حج یا قبل شوال کے کرے۔ اور تمتع اوسکو کہتے ہین کہ احرام باندھکر عمرے کے افعال کرنا حج کے مہینون مین اور قبل وطن جانے نکلے بعد فارغ ہونے کے عمرہ سے احرام کھولکے یا بغیر کھولے حج بھی ادا کرنا لیکن اگر قربانی ساتھ لیجاے ہو تو اسکو حج سے پہلے حلال ہونا جائز نہین۔ اور قران اسکو کہتے ہین کہ لبیک کہنا ساتھ حج اور عمرے کے ایک ہی بار مین میقات سے اور تفصیل اسکی بڑی کتابون موجود ہے۔ اللهم ارزقنا حج بيتك المحرم وزيارة نبيك المكرم صلى الله عليه